

## 40225- کیا میت سے سونے کا دانت اکھاڑا جاسکتا ہے؟

### سوال

اگر انسان فوت ہو جائے اور اس کا ایک دانت سونے کا ہو تو کیا یہ دانت چھوڑ دیا جائے یا اسے اکھاڑا جائے؟

اور اگر اسے اکھاڑنے میں باقی دانتوں کو نقصان ہوتا ہو تو پھر کیا حکم ہوگا؟

### پسندیدہ جواب

#### اول :

پہلی بات تو یہ ہے کہ ہمیں یہ علم ہونا ضروری ہے کہ سونے کا دانت بغیر ضرورت کے لگوانا جائز نہیں ہے، لہذا کسی کے لیے بھی خوبصورتی اور زیبائش کے لیے سونے کا دانت لگوانا جائز نہیں ہے، لیکن عورتوں کو اگر سونے کے دانتوں سے خوبصورتی اور زیبائش کی عادت ہو تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن مردوں کو بغیر کسی ضرورت کے ہمیشہ کے لیے ناجائز ہے۔

#### دوم :

جب کوئی شخص مر جائے اور اس کے دانتوں میں کوئی سونے کا دانت ہو تو اگر اس دانت کو بغیر مشلہ (یعنی میت کا کوئی عضو وغیرہ کاٹ کر مشلہ کرنا) اور تکلیف کے اتارنا ممکن ہو تو اسے اکھاڑا جاسکتا ہے، کیونکہ اس کی ملکیت اس کے ورثاء میں منتقل ہو چکی ہے۔

اور اگر وہ دانت بغیر مشلہ کیے ممکن نہیں، یعنی اسے اکھاڑنے سے باقی دانت بھی گر جائیں گے تو پھر وہ دانت بھی باقی رہے گا اور اسی طرح مردہ دفن کیا جائے گا۔

پھر اگر وارث عاقل اور بالغ اور سمجھدار ہو اور اس کی اجازت دے دے تو وہ دانت ویسے ہی رہنے دیا جائے گا اور اسے نہیں اتارا جائے گا، وگرنہ علماء کرام کا کہنا ہے :

جب وہ گمان کرے کہ میت مٹی بن چکی ہے تو قبر کھود کر دانت نکال لیا جائے گا کیونکہ اس کا قبر میں ہی رہنا مال کا ضیاع ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔